حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

سپرنکلر آبپاشی

ڈرپ آبپاشی کے فوائد

- پانی کی بچت
- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداواری اخراجات میں کمی
- پیداوار اور معیار میں بھتری
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بھتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ہموار زمینوں کے لئے موزوں ترین

چودھری اظہر الحسن

پنڈ ادھوال، ضلع چکوال

انسان ابتداء سے نئی چیزوں اور نئی ایجادات سے خوف محسوس کرتا رہا ہے ایسے لوگوں کو نیو فوبیا اور ٹیکنو فوبیا کہتے ہیں جو نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے میں خوفزدہ ہوں۔ آج بھی انسان ہر نئی ایجاد اور ٹیکنالوجی کے اپنانے میں اسی طرح کا ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ تاہم یہ ردعمل اس قدر شدید نہیں ہوتا جتنا ابتداء میں ہوتا تھا۔ عموماً تیسری دنیا کے ممالک میں یہ ردعمل زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے جو نئی ایجادات کو اپنانے کے انجانے خوف کی وجہ سے ہوتا ہے۔ پانچ سال قبل جب حکومت پاکستان نے آبپاش زراعت میں جدید طریقوں کی ترویج کا فیصلہ کیا تو ابتداء میں اسی طرح کے حالات کا سامنا رہا۔ یہ جدید طریقے ڈرپ اور سپرنکلر نظام آبپاشی ہیں جنہیں پانی کی بہتر اور بروقت ترسیل کی وجہ سے بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ یہ نظام آبپاشی امریکہ، آسٹریلیا، سعودی عرب سمیت بے شمار ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں کامیابی سے چل رہے ہیں۔ پاکستان میں جب اسکی ترویج شروع ہوئی تو کاشتکار اسکی تنصیب کرانے میں تذبذب اور ہچکچاہٹ کا شکار تھے کہ آیا یہ پائپوں اور لوہے کے ٹینکوں پر مشتمل عجیب وغریب نظام سے کامیاب کاشتکاری ممکن ہے بھی کہ نہیں؟۔

محکمہ زراعت اور اسکے شعبہ اصلاح آبپاشی کو کاشتکاروں کو قائل کرنے میں کافی تگ ودو کرنا پڑی کہ یہ بہترین اور جدید نظام آبپاشی ہیں اور دنیا تیزی سے روایتی طریقوں کو چھوڑ کر اسے اختیار کر رہی ہے۔ جن کاشتکاروں نے ان نظام ہائے کی تنصیب کرائی وہ بھی کافی عرصہ اسی کشمکش میں مبتلاء رہے کہ ان سے کامیاب کاشتکاری ممکن ہوگی یا نہیں۔ تاہم آج ایسے بے شمار کاشتکار ہیں جو ڈرپ اور سپرنکلر سے کامیاب کاشتکاری کر کے اپنے ذرائع آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کر رہے ہیں۔ انہی کاشتکاروں میں چودھری اظہر الحسن شامل ہیں جن کا تعلق چکوال کے گاؤں ادھوال سے ہے۔ چار سال

قبل جب حکومت پاکستان کے مالی تعاون سے چلنے والے منصوبے کے تحت انکی زمین پر سپرنکلر کی تنصیب ہوئی تو چودھری صاحب کو ہرگز یقین نہیں تھا کہ جو افادیت سپرنکلر کی بتائی جا رہی ہے وہ سو فیصد صحیح ہوگی۔ تاہم چار سال تک کامیاب کاشتکاری کرنے کے بعد انکے سپرنکلر بارے کیا خیالات ہیں یہ انہی کی زبانی سنتے ہیں!

"مجھے چار سال ہو گئے ہیں سپرنکلر نظام آبپاشی سے کاشتکاری کرتے ہوئے اور ان چار سالوں میں اسکے فائدے ہی فائدے نظر آئے ہیں نقصان کوئی نہیں ہے۔ میری زمین میں 27 ایکڑ پر اسکی تنصیب ہوئی ہے۔ سپرنکلر سے پہلے بھی اس زمین پر کاشتکاری کر رہے تھے لیکن پہلی والی کاشتکاری اور اب والی کاشتکاری میں بہت فرق ہے۔ روایتی طریقہ کی نسبت سپرنکلر سے کاشتکاری قدرے آسان ہے۔ اس نظام کا پہلا فائدہ وقت کی بے انتہا بچت ہے۔ زمین غیر ہموار ہونے کی وجہ سے روایتی طریقہ سے ایک ایکڑ کو سیراب ہونے میں 7 سے 8 گھنٹے لگتے ہیں جبکہ یہی کام سپرنکلر سے صرف 45 منٹ میں ہو جاتا ہے۔ لوگ میری بات کا یقین نہیں کرتے تھے لیکن جب یہاں آکر خود دیکھتے تو انہیں یقین آتا گیا۔"

اس کا دوسرا فائدہ پانی لگانے کی مزدوری اور مشقت کا ہے۔ روایتی طریقے سے آبپاشی میں کھالے بنانے پڑتے ہیں، انکی صفائی اور مرمت کرنی ہوتی ہے اور جب پانی لگانے کا وقت آتا ہے تو کھالوں کی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ سپرنکلر میں ان تمام مسائل سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اسے چلانے کے ہر آدھے گھنٹے بعد رین گن تبدیل کرنی ہوتی ہے۔ پانی کی طرح کھاد دینے

کی مزدوری میں بھی کافی بچت ہوتی ہے۔ روایتی طریقے سے کھاد ڈالنے میں بہت وقت، مزدوری اور خرچہ لگتا ہے جبکہ سپرنکلر میں جتنی دیر میں پانی لگتا ہے اسی دوران کھاد بھی پودوں کو احسن طریقے سے مل جاتی ہے اس طرح ایک تیر سے دو شکار ہو جاتے ہیں۔

سپرنکلر کا تیسرا فائدہ پیداوار میں اضافہ ہے۔ میں اس پر چارہ اور گندم کاشت کرتا ہوں۔ سپرنکلر سے چارہ پہلے کی نسبت زیادہ بہتر اور صحت مند ہوتا ہے۔ گندم جب روایتی طریقے سے کاشت کرتے تھے تو فی ایکڑ پیداوار 38-40 من ہوتی تھی جبکہ سپرنکلر سے 52-55 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کر رہے ہیں۔ جب پہلی فصل کی پیداوار اتنی ہوئی تھی تو ہم سمجھے کہ شاید پہلا موقع ہے اور قسمت نے ساتھ دیا ہے لیکن اب چار سال سے مسلسل اتنی اچھی پیداوار حاصل کر رہے ہیں۔

سپرنکلر کا چوتھا اور سب سے اہم فائدہ جو مجھے ہوا ہے وہ میرے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کا ہے۔ جن 27 ایکڑ پر اب کاشتکاری کر رہے ہیں سپرنکلر سے قبل یہ تمام رقبہ زیر کاشت نہیں تھا۔ اس میں سے صرف 40 فیصد کاشت ہوتا تھا کیونکہ ایک تو پانی پورا نہیں ہوتا تھا اور دوسرا غیر ہموار زمین کی وجہ سے پانی وہاں تک پہنچتا بھی نہیں تھا۔ اب سپرنکلر سے یہ تمام رقبہ آباد ہو گیا ہے اور اسکے علاوہ جو جگہ کھالوں نے لی ہوئی تھی وہاں بھی فصل اگتی ہے۔ میں تو اسے استعمال کر کے بہت خوشحال ہوں اور میں تمام کاشتکاروں سے بھی یہی کہوں گا کہ پانی کی بچت کریں اور پیداوار میں اضافہ کریں۔ یہ نظام اس علاقے میں کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔